چراغِ راہ پاکستان کا مشہور و مقبول ماہنامہ ہے جو اسلامی ادب کا علمبردار و ترجمان ہے۔ یوں تو اس مجلہ کا ہر نمبر سنجیدہ اور فکر انگیز مضامین کا حامل ہوتا ہے مگر اس کے خاص نمبر بہت مفید اور معلومات افزا ہوتے ہیں۔ یہ سالنامہ مارچ ۱۹۶۰ء میں جلد ۱۴ کے آغاز میں شائع ہوا تھا۔ اس میں مدیر رسالہ خورشید احمد صاحب نے آلڈس ہکسلے کی کتاب "نئی دنیا" کا جو جدید صنعتی سائنسی تہذیب پر تنقید اور ایچ جی ویلز کی کتاب "مذہب" پر لطیف طنز ہے۔ تعارف اور اس پر مختصر تبصرہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ "اسلامی ادب کا منہاج" نجات اللہ صاحب صدیقی، "پاکستان کے دوسرے پنجسالہ منصوبہ کے مقاصد" محمد عزیز صاحب، اور "ترکی میں مذہب و سیاست" محمد ثمین خاں صاحب کافی اچھے اور لائقِ مطالعہ مضامین ہیں۔ مقالات کے علاوہ افسانوں نظموں اور غزلوں کا حصہ بھی بہت خوب اور مقصدی ادب کے اعلیٰ نمونوں پر مشتمل ہے۔ مزید برآں اس نمبر کی خاص خصوصیت یہ ہے کہ اس میں مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا سید سلیمان ندوی، مولانا محمد علی وغیرہم جیسے مشاہیر ملت کے چند غیر مطبوعہ خطوط جن میں سے بعض بے شبہ تاریخی اہمیت رکھتے ہیں اور مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کے سفرنامہ ارضِ قرآن کے چند خاص اقتباسات بھی شریکِ اشاعت ہیں۔ بہرحال مجموعی حیثیت سے یہ سالنامہ قابلِ قدر اور لائقِ مطالعہ ہے

اجتماع نمبر روزنامہ دعوت دلّی ۔ مرتبہ سلمان ندوی و محمد مسلم صاحبان تقطیع متوسط۔ ضخامت ۲۴۴ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر قیمت دو روپیے۔ پتہ:۔ دفتر دعوت سوئیوالان دہلی۔

گذشتہ ماہ نومبر ۱۹۶۰ء میں ہندوستان کی اسلامی جماعت کا کل ہند اجتماع بڑے اہتمام و انتظام کے ساتھ دہلی میں منعقد ہوا تھا۔ یہ نمبر اسی اجتماع کی یادگار میں شائع ہوا ہے۔ چنانچہ مولانا ابواللیث صاحب اصلاحی کے خطبۂ صدارت کے علاوہ اجتماع میں جو تقریریں ہوئیں اور جو مقالات پڑھے گئے اور درس قرآن و حدیث کے سلسلہ میں جو نکات بیان کئے گئے وہ سب اس میں یکجا کر دیئے گئے ہیں۔ پھر اس اجتماع کی تیاری میں کن کن مرحلوں سے گذرنا پڑا اُس کی مفصّل روئداد اور بعض حضرات کے ذاتی تاثرات بھی اس میں شامل کر دیئے گئے ہیں۔ بہرحال جو حضرات اسلامی جماعت کے مقاصد اور اس کے نصب العین سے واقف ہونا چاہتے ہیں ان کو اس خاص نمبر کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیئے۔ کسی چیز کی موافقت یا مخالفت کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ اس کا سنجیدگی اور غور و فکر کے ساتھ مطالعہ کر لیا جائے اس بنا پر اس کا مطالعہ دونوں